https://ataunnabi.blogspot.com/
خطباتِ سیفیہ
مفتی اللہ بخش محمدی سیفی
مکتبہ محمدیہ سیفیہ
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

بظلِ عنایت

محبوب سبحاں، مجدد دوراں مفکر اسلام

حضرت پیر اخندزادہ سیف الرحمٰن پیر ارچی مبارک

دامت برکاتہم العالیہ

بظلِ حمایت

مخدوم اہل سنت، شیخ العلماء منظور نظر مجدد دوراں

حضرت پیر میاں محمد سیفی حنفی ماتریدی دامت برکاتہم العالیہ

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

خطباتِ سیفیہ

جمعہ، عیدین، والکسوف والخسوف۔ استسقاء۔ نکاح و دعاء عقیقہ

مصنف:۔

مفتی اللہ بخش محمدی سیفی

ناشر:۔

مکتبہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف لاہور

0321-8401546

نام کتاب	خطبات سیفیہ
مصنف	مفتی اللہ بخش محمدی سیفی
	مدرس جامعہ انوار العلوم محمدیہ سیفیہ للبنات
طباعت اوّل	اپریل 2008ء
زیراہتمام	فیاض حسین محمدی سیفی
ناشر	مکتبہ محمدیہ سیفیہ
قیمت	30 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ سیفیہ آستانہ عالیہ سیفیہ نقشبندیہ مجددیہ فقیرآباد (لکھوڈیر) بند روڈ لاہور

مکتبہ محمدیہ سیفیہ آستانہ عالیہ محمدیہ سیفیہ حسین ٹاؤن راوی ریان شریف لاہور

0321-8401546-6686205

الاھدا

میں اپنی اس حقیر کاوش کو قیوم زمان مجدد دوران فقیہ العصر جامع العلوم الخفیہ والجلیہ امام خراسان ابوالحبیب حضرت اخندزادہ سیف الرحمٰن پیرارچی وخراسانی مبارک دام ظلہ اور امام العاشقین سراج السالکین غوث جہاں قطب زمان شیخ العلما ابوالآصف حضرت میاں محمد سیفی حنفی مبارک طال اللہ حیاتہ کے مبارک ناموں سے منسوب کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز وشرف

مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی

دارالعلوم جامعہ محمدیہ سیفیہ راوی ریان شریف

نزد کالا شاہ کاکو لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

ایک ضروری وضاحت!

شیخ الحدیث والتفسیر جامع المعقول والمنقول مولانا مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی زیدہ مجدہ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔آپ ملک المدرسین مولانا عطا محمد چشتی گولڑوی بندیالوی کے تلامذہ میں سے ہیں اور عرصہ تیس سال سے شعبہ تدریس سے منسلک ہیں۔اللہ رب العزت نے آپ کو دیگر بہت سی خوبیوں کے ساتھ فن تحریر میں بھی خاصی مہارت عطا فرمائی ہے۔آپ بہت سی تصانیف کے مصنف ہیں۔جن میں سے ایک آپ کی کتاب خطبات پر مشتمل ہے "من تواضع لله فرفعه الله" کے مصداق ایسی علمی جلالت کے باوصف اللہ رب العزت نے آپ کو کمال درجہ کے عجز وانکسار سے نوازا ہے۔جسکی بنا پر چند عاقبت نااندیش لوگوں نے آپ کی کتاب "خطبات" کو آپ کی اجازت کے بغیر پبلش کروایا۔اوراس پر مزید ظلم یہ کہ مصنف کا نام بھی تبدیل کر دیا۔

"ادارہ محمد یہ سیفیہ" نے اس کتاب کو از سر نو چھپوانے کی استدعا کی جو آپ نے منظور فرمائی اور اس کتاب کا نام "خطبات سیفیہ" رکھا۔اوراس کتاب کے جملہ حقوق قبلہ مفتی صاحب نے تاحیات ادارہ محمد یہ سیفیہ کو تفویض کر دیئے ہیں۔لہٰذا اگر کوئی فرد یا ادارہ کتاب ھذا خطبات سیفیہ کو چھپوائے یا نقل وغیرہ کرے تو ادارہ محمد یہ سیفیہ اسکے خلاف قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

منجانب، ڈائریکٹر ادارہ محمد یہ سیفیہ

خانقاہ عالیہ محمد یہ سیفیہ راوی ریان شریف نزد کالا شاہ کاکو لاہور

میں مضمون مذکور کی تائید کرتا ہوں۔

مفتی اللہ بخش سیالوی محمدی سیفی ! اللہ بخش

رئیس دار الافتا دار العلوم محمد یہ سیفیہ راوی ریان شریف

نزد کالا شاہ کاکو لاہور۔

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خطبہ کے ضروری احکام

مسئلہ نمبر ۱: خطبہ جمعہ میں یہ شرط ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور ایسی جماعت کے سامنے ہو، جو جمعہ کے لئے شرط ہے، کم از کم خطیب کے سوا تین مرد ہوں اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سن سکیں۔ اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو، اگر زوال سے پیشتر خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا، یا عورتوں اور بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا۔ اور اگر بہروں یا سونے والوں کے سامنے پڑھا، حاضرین دور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا، جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔

(دُرِّ مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۲: جب امام خطبہ کے لئے کھڑا ہو، اس وقت سے ختم نماز تک نماز و اذکار اور ہر قسم کا کلام منع ہے، البتہ صاحب ترتیب اپنی قضا نماز پڑھ لے۔ یونہی جو شخص سنت یا نفل پڑھ رہا ہے، جلد جلد پوری کرے۔

(در مختار و ردّ المحتار المعروف فتاویٰ شامی جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۳: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں، مثلاً کھانا پینا، سلام و جواب سلام وغیرہ سب خطبہ کی حالت میں حرام ہیں، یہاں تک کہ امر بالمعروف ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، ان

پر بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں، زبان سے ناجائز ہے۔

بہار شریعت حصہ چہارم بحوالہ درمختار صفحہ ۱۰۱ از درمختار جلد اول صفحہ ۵۵

نوٹ: حرام سے مراد اصطلاحی حرام ہے، جسے مکروہ تحریمی بھی کہتے ہیں، اسے درمختار والے، یکرہ کا لفظ بولتے ہیں، مراد مکروہ تحریمی ہے۔

مسئلہ نمبر ۴، خطیب نے مسلمانوں کے لئے دعا کی تو سامعین کا ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے۔ خطبۂ ثانیہ میں خطیب کا درود شریف پڑھتے وقت دائیں بائیں منہ کرنا بدعت ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۱۰۳ بحوالہ ردالمحتار جلد اول صفحہ ۵۶۸ م)

مسئلہ نمبر ۵: حضور اقدس صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا، تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں۔ زبان سے اس وقت پڑھنے کی اجازت نہیں۔ یونہی صحابہ کرام کے ذکر پر اس وقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کہنے کی اجازت نہیں

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۱۰۳ بحوالہ درمختار جلد اول صفحہ ۵۵)

مسئلہ نمبر ۶: خطبہ جمعہ کے علاوہ اور خطبوں کا سننا بھی واجب ہے مثلاً خطبہ عیدین و نکاح وغیرہ۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۱۰۲ بحوالہ درمختار جلد اول صفحہ ۵۵)

نوٹ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے، لیکن عیدین کے خطبوں کا پڑھنا سنت ہے اور جمعہ کے خطبوں کا پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے۔

وَهُوَ فِيْهَا سُنَّةٌ لَا شَرْطٌ وَاَنَّهَا بَعْدَهَا لَا قَبْلَهَا بِخِلَافِ الْجُمُعَةِ

یعنی عید کا خطبہ سنت ہے شرط نہیں اور عید کے بعد خطبہ پڑھا جائے نہ کہ پہلے،

بخلاف جمعہ کے۔

کیونکہ عید میں اگر خطبہ نہ پڑھا جائے یا پہلے پڑھا جائے، تو نماز ہو جائے گی دوبارہ لوٹانا نہ پڑے گی، لیکن یہ بری بات ہے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۷۹)

مسئلہ نمبر۷: خطبہ جمعہ ختم ہو جائے تو فوراً اقامت کہی جائے خطبہ و اقامت کے درمیان دنیا کی بات کرنا مکروہ ہے۔

(بہار شریعت حصہ چہارم صفحہ ۹۲ بحوالہ درمختار جلد اول صفحہ ۵۷۰)

مسئلہ نمبر۸: جس نے خطبہ پڑھا، وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھا دی، جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو، یعنی بادشاہ کی طرف سے اسے اجازت حاصل ہو۔ یونہی اگر نابالغ نے بادشاہ کے حکم سے خطبہ پڑھا اور بالغ نے نماز پڑھائی تو جائز ہے۔

(درمختار و ردالمحتار جلد اول صفحہ ۵۷۰)

مسئلہ نمبر۹: خطیب جب منبر پر بیٹھے، تو اس کے سامنے دوسری اذان دی جائے۔ (درمختار جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر۱۰: حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک خطبہ میں فرض صرف تحمید، یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا یا تہلیل یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہنا یا تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ہے۔ اسی قدر سے فرض ادا ہو گیا، اتنے پر ہی اکتفا کرنا مکروہ ہے اور صاحبین یعنی امام ابو یوسف اور امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک ذکر طویل ضروری ہے جو کہ کم از کم تشہد جب یعنی اَلتَّحِیَّاتُ یعنی عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک ہو، یہ فرض ہے، خطبہ کی نیت سے پڑھا جائے۔ (درمختار صفحہ ۵۶۷ جلد اول علی حاشیہ شامی)

مسئلہ نمبر ۱۱: خطبہ اور نماز میں اگر فاصلہ ہو جائے تو وہ خطبہ کافی نہیں، بلکہ دوبارہ خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۷۶)

مسئلہ نمبر ۱۲: سنت یہ ہے کہ دو خطبے پڑھے جائیں اور بڑے بڑے نہ ہوں اگر دونوں مل کر طوال مفصل سورتوں سے بڑھ جائیں تو مکروہ ہے۔

(درمختار علیٰ حاشیہ شامی، جلد اول صفحہ ۵۷۵)

فائدہ: (۱) طوال مفصل سورۃ الحجرات سے سورۃ البروج تک سورتیں ہیں۔

(۲) اوساط مفصل، سورۃ البروج سے لے کر سورۃ لَمْ یَکُنْ تک سورتیں ہیں۔

(۳) قصار مفصل، سورۃ لَمْ یَکُنْ سے آخر تک سورتیں ہیں۔

مسئلہ نمبر ۱۳: خطبہ میں یہ چیزیں سنت ہیں۔

(۱) خطیب کا پاک ہونا (۲) کھڑا ہونا (۳) خطبہ جمعہ سے پہلے خطیب کا منبر پر بیٹھنا (۴) حاضرین کا متوجہ با امام ہونا (۵) خطبہ سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہ آہستہ پڑھنا (۶) اتنی آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ (۷) الحمد سے شروع کرنا (۸) اللہ عَزَّ وَجَلَّ کی ثنا کرنا (۹) اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا (۱۰) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا۔ (۱۱) کم از کم ایک آیت کی تلاوت کرنا۔ (۱۲) پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت کا ہونا۔ (۱۳) دوسرے خطبہ میں حمد و ثنا، اور شہادت اور درود شریف کا اعادہ کرنا۔ (۱۴) دوسرے خطبہ میں مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔ (۱۵) دونوں خطبے ہلکے ہوں۔ دونوں کے

درمیان بقدر تین آیات پڑھنے کے بیٹھنا۔

(عالمگیری جلد اوّل، ص۱۴۶)

فائدہ: سنّت سے مراد مقابل فرض ہے۔ یعنی یہ مذکورہ بالا چیزیں شرط نہیں، اگرچہ فی نفسہٖ بعض چیزیں واجب ہیں۔ جیسے کہ طہارت کہ خطیب کا پاک ہونا واجب ہے۔ (شامی جلد اوّل ص۵۶۹)

مسئلہ نمبر ۱۴: مستحب یہ ہے کہ دوسرے خطبہ کی آواز بہ نسبت پہلے خطبہ کے پست ہو اور خلفائے راشدین و عمین مکرمین حضرت حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر ہو اور امام سے قریب ہونا افضل ہے۔ مگر یہ جائز نہیں کہ امام کے قریب ہونے کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں۔ البتہ امام نے ابھی خطبہ شروع نہیں کیا، آگے جگہ باقی ہے تو آگے جا سکتا ہے اور خطبہ شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا، تو مسجد کے کنارے ہی بیٹھ جائے۔ خطبہ سننے کی حالت میں دو زانو بیٹھے جیسے نماز میں بیٹھتے ہیں۔ (عالمگیری جلد اول ص۱۴۷)

مسئلہ نمبر ۱۵: بادشاہ اسلام کی ایسی تعریف، جو اس میں نہ ہو، حرام ہے، مثلاً مالک رقاب الامم کہ یہ محض حرام ہے۔

(ردّ المحتار، جلد اول ص۵۶۸)

مسئلہ نمبر ۱۶: خطبہ میں آیت نہ پڑھنا یا دونوں خطبوں کے درمیان جلسہ نہ کرنا یا اثنائے خطبہ کلام کرنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر خطیب نے نیک بات کا حکم کیا یا بری بات سے منع کیا، تو اسے اس کی ممانعت نہیں۔

(عالمگیری، جلد اول ص۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۷: غیر عربی میں خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ دوسری زبان

میں خطبہ میں خلط کرنا سنّتِ متوارثہ کے خلاف ہے۔ یوں ہی خطبہ میں اشعار پڑھنا بھی نہ چاہیے، اگرچہ عربی ہی کے ہوں۔ ہاں دو ایک شعر عربی پند و نصائح کے اگر پڑھ دیئے جائیں، تو حرج نہیں، بلکہ صاحبین یعنی حضرت امام محمّد اور حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے نزدیک عربی میں خطبہ پڑھنا شرط ہے۔ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک شرط نہیں۔ (شامی جلد اول صفحہ ۵۶۷)

مسئلہ نمبر ۱۸: خطبہ میں دو چیزیں فرض ہیں۔

(۱) وقت اور وہ زوال کے بعد ہے۔

(۲) نماز سے پہلے خطبہ پڑھنا۔ حتیٰ کہ اگر ایک آدمی نے زوال سے پہلے خطبہ پڑھا۔ یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا، تو یہ جائز نہیں۔

(عالمگیری، جلد اوّل صفحہ ۱۴۶)

مسئلہ نمبر ۱۹: خطیب کے لئے خطبہ دیتے وقت ہاتھ میں عصا پکڑنا بھی سنّت ہے۔ جیساکہ علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

"أَنَّهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَامَ اَیْ فِی الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلٰى عَصًا اَوْ قَوْسٍ وَنَقَلَ الْقُهُسْتَانِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمُحِيْطِ أَنَّ أَخْذَ الْعَصَا سُنَّةٌ كَالْقِيَامِ"

یعنی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم عصا یا کمان پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے، اس لئے عصا کا پکڑنا سنّت ہے، جیسے کھڑے ہو کر خطبہ دینا سنّت ہے۔ (ردّ المحتار المعروف فتاوٰی شامی جلد اوّل صفحہ ۵۵۵)

مسئلہ نمبر: پانچ خطبوں کو تکبیر سے شروع کرنا چاہیئے۔ دونوں عیدوں کے خطبے اور تین خطبے حج کے۔ عید کے پہلے خطبہ میں نو دفعہ لگاتار تکبیرات اور دوسرے خطبہ میں سات دفعہ تکبیرات کہنا مستحب ہے اور منبر سے اترنے سے پہلے چودہ دفعہ تکبیر کہے اور جب منبر پر چڑھے، تو منبر پر نہ بیٹھے اور عید الفطر کے خطبہ سے زیادہ تکبیریں کہے۔

(شامی جلد اوّل صفحہ ۵۸۵)

شعر: اگر در خانہ صد محراب داری
نماز آں بہ کہ در مسجد گزاری

شعر: روز محشر کہ جاں گداز بود
اوّلیں پرسشِ نماز بود

خُطبۂ اُولیٰ جُمعَۃ

جمعۃ المبارک کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِہِ

ہر تعریف اس اللہ کے لئے جس نے نبیوں کو اپنے محبوب مصطفیٰ

الْمُصْطَفٰی وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّہِ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے مزین کیا اور احسان فرمایا مومنوں پر اپنے چنے

الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ

ہوئے نبی کے وسیلہ سے صلوٰۃ وسلام ہو اس کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا

وسلم) پر جو ساری مخلوق سے بہتر ہیں۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد، پس

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

اے مومنو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم کرے، ہمیں اور تمہیں

اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

اپنے آپ کو باطن اور ظاہر میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی

فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ

وصیت کرتا ہوں اور اتباع کرو رسولوں کے سردار (صلی اللہ علیہ وسلم)

سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی

کی سنتوں کے نشانات کی اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہوں

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ

اور سلام ہو آپ پر اور ان سب پر اور مزین کرو اپنے دلوں

بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کو اس نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت سے آپ پر اور آپ کی

وَاَصْحَابِهِ الْكُرَمَاءِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

آل پر اور آپ کے صاحب کرم صحابہ پر، انتہائی فضیلت والا صلوٰۃ وسلام ہو

فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ كُلُّهٗ اَلَا لَا اِيْمَانَ

پس بیشک محبت ہی سارے کا سارا ایمان ہے، خبردار اس کا کوئی ایمان نہیں

لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ رَزَقَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ حُبَّ

جسے ان سے محبت نہیں، اللہ ہمیں اور اپنے حبیب (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم)

حَبِيْبِهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

کی محبت عطا فرمائے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے نیکی

وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى

پرانی نہ ہو گناہ کو بھلایا نہ جائے اور دیان نہیں مرے گا

وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ

جو چاہتا ہے کر جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

شیطان مردود سے ، اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان

الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

رحمت والا ۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں دینے والے (نبی)

النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

پر درود وسلام بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور خوب سلام پڑھو اے ہمارے اللہ! درود بھیج محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ ط وَصَلِّ عَلٰى

پر ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے نماز میں پڑھیں اور روزے رکھے

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ط وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

اور تمام انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور آپ کی آل

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

پر اور تمام صحابہ (کرام) پر ، اللہ کے نام سے شروع ، جو

الرَّحِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

بہت مہربان رحم کرنے والا ، پس جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ اسے

خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پالے گا) اور جو ذرہ برابر برائی کرے

شَرًّا يَّرَهٗ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ

گا، وہ اسے دیکھ لے گا (اس کا بدلہ سامنے پائے گا) برکت عطا فرمائے اللہ تعالیٰ

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ

ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور ہمیں اور تمہیں نفع دے، آیات کے

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ

وسیلے سے اور قرآن حکیم کے وسیلے سے، بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے، صاحب کرم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِىْ هٰذَا

بڑا فیاض (ہمارے وہم و گمان سے بے کیف نیکو کار ہے) بہت مہربان ہے رحم کرنیوالا

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِىْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہے میں یہ بات اس حال میں کہہ رہا ہوں کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے بیشک وہی بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے

خُطْبَهٔ ثَانِيَهٔ جُمُعَه

جمعۃ المبارک کا دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اور اس کی مدد چاہتے ہیں اس سے بخشش

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ

چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ

پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کے شر سے

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ

اور اپنی بد اعمالیوں سے، جسے اللہ ہدایت دے،

فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ

اُسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کرے، اس کا کوئی ہادی نہیں،

لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ درود بھیجے

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر،

لَاسِيَّمَا عَلٰى اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِيْقِ وَ

بالخصوص تصدیق میں ان سے پہل کرنے والے اور

اَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

حقیقت میں ان سب سے افضل ہمارے آقا و مولیٰ

الْمَوْلَى الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ اَبِیْ بَکْرِنِ

(حضرت) امام صدیق ابوبکر صدیق

الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی

رضی اللہ تعالٰی عنہ پر، اور صحابہ رض میں سب

اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

سے زیادہ عدل کرنے والے، منبر اور محراب کو

الْمُوَافِقِ رَأْیُہٗ لِلْوَحْیِ وَالْکِتَابِ سَیِّدِنَا

زینت بخشنے والے پر جن کی رائے وحی اور کتاب (قرآن) کے مطابق ہے

وَمَوْلٰنَا اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

ہمارے آقا و مولیٰ ابوحفص (حضرت) عمر بن خطاب رضی اللہ

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

تعالٰی عنہ پر اور قرآن کو جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَھِّزِ جَیْشِ

حیا اور ایمان میں کامل، جیش عسرہ کو تیار

الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

کرنے والے، (اللہ تعالٰی) رحمن کی رضا کی خاطر ہمارے آقا

اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ

و مولا ابو عمرو (حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالٰی عنہ

تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ اِمَامِ

اور اللہ کے غالب شیر پر، جو مشارق

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْكِلَاتِ

اور مغارب کے امام ہیں، مشکلات کو بہت زیادہ حل کرنے والے

وَالنَّوَائِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضِلَاتِ وَالْمَصَائِبِ

اور نازل ہونے والی مصیبتوں کو بہت دور کرنے والے، سختیوں اور مصیبتوں کو

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنِ

بہت دفع کرنے والے ہمارے آقا مولیٰ ابوالحسن علی بن

اَبِیْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ

ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

الْكَرِيْمَ وَعَلٰی ابْنَيْهِ الْكَرِيْمَيْنِ

(اللہ تعالیٰ) ان کی ذات کو عزت بخشے) آپ

السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

کے دونوں صاحب کرم سعادت مند شہید، چاند

الْمُنِيْرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ سَيِّدَيْنَا

جیسے روشن پاکیزہ، طاہر بیٹوں، یعنی ہمارے دونوں

اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

سرداروں ابو محمد حسن اور ابو عبداللہ (حضرت) حسین

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى اُمِّهِمَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر، اور ان دونوں کی والدہ پر

سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ فِلْذَةِ

جو عورتوں کی سردار ہیں، دنیا کی لذتوں سے بے تعلق روشن چہرے

كَبِدِ خَيْرِ الْاَنْبِيَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى

والی خیر الانبیاء (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے جگر کا ٹکڑا ہیں،

وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ عَلَيْهَا وَ

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور سلامتی ہو ان کے والد کریم پر، ان پر اور ان کے

عَلٰى بَعْلِهَا وَابْنَيْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ

خاوند پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام

الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

کے دو سردار بچاؤں پر جو گندگیوں سے پاک ہیں یعنی ہمارے دونوں سرداروں

سَيِّدَيْنَا اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِي

سرداروں ابو عمارہ حضرت حمزہ اور

الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ابو الفضل حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

عَنْهُمَا وَعَلٰى سَآئِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ

پر، اور انصار اور مہاجرین کے تمام قبیلوں پر،

وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

اور ان کے ساتھ ہی ہم پر اے تقویٰ والو! اور

وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ

اے مغفرت والو! اے ہمارے اللہ تو مدد کر اس کی

دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

جس نے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کی مدد کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالے درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ

پر اور برکتیں اور سلامتی نازل فرمائے - اے ہمارے پالنے والے' اے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا ہمیں بھی ان میں سے کر دے اور ذلیل کر اسے جس نے ہمارے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

سردار اور آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو رسوا کیا

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ

اللہ تعالے درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ

وَسَلِّمْ رَبَّنَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ

کے تمام صحابہ پر اور برکتیں اور سلام بھیجے اور ہمارے رب! اے ہمارے آقا

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ

اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم کرے، بے شک اللہ

بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی

تعالیٰ حکم دیتا ہے انصاف کا اور احسان کا اور قریبیوں کو دینے کا،

وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ

اور بے حیائی اور برے کاموں سے روکتا ہے اور بغاوت سے

یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ

روکتا ہے، تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو اور تحقیق اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ

کا ذکر بہت بلند ہے اور مددگار ہے اور عظیم الشان ہے اور بہت معزز

وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ

اور انتہائی مکمل اور بہت اہم اور سب سے عظمت والا اور سب سے بڑا ہے

مَا تَصْنَعُوْنَ

اور جو تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُسے جانتا ہے۔

خطبہ اولیٰ عید الفطر شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللّٰہ اَکْبَرُ کہے کہ یہی سنت ہے

(عید الفطر کا پہلا خطبہ)

خُطْبَۃُ اُوْلٰی عِیْدِ الْفِطْرِ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے اور فرما دیجئے کہ ہر تعریف اللہ کیلئے ہے

الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

جس نے کوئی بیٹا اختیار نہ کیا، اور نہ ہوا اس کا کوئی شریک

فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ

حکومت میں اور نہ ہوا اس کا کوئی مددگار (حمایتی) کمزوری سے اور اس کی بڑائی بولنے سے

تَکْبِیْرًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

تکبیر کہو اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور

اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ساری تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ

ہر تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

بالکل کوئی کجی (ٹیڑھا پن یا خرابی) نہ رکھی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری خوبیاں

الْحَمْدُ ؕ تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ

اللہ ہی کے لیئے ہیں برکت والا ہے وہ جس نے اتارا فرقان (قرآن کریم) اپنے بندے

عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۟ۙ

پر تاکہ تمام جہانوں کو ڈرانے والا ہو۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُجْتَبٰى

وہ کافی ہے اور صلوٰۃ وسلام ہو اس کے چنے ہوئے رسول پر اور اس کی

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُرْتَضٰى وَاَشْهَدُ

آل پر اور اس کے پسندیدہ صحابہ پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے (معبود ہونے میں) اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ الْمُلْكُ الْعَظِيْمُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ جَعَلَ

اُسی کی حکومت ہے وہ عظیم ہے، وہ سب سے بڑا ہے جس نے ہر چیز کے لیئے

لِكُلِّ شَيْءٍ وَّقْتًا وَّ اَجَلًا وَّقَدَّرَ وَاَشْهَدُ

ایک وقت مقرر کر دیا اور مدت مقرر کر دی اور اندازہ مقرر کر دیا اور میں

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى

ہیں، اس نے انہیں ہدایت دے کر بھیجا اور دین حق (دے کر بھیجا) تاکہ اسے

الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا شَهَادَةً

سب دینوں پر غالب کر دے اور اللہ کافی ہے گواہ، ایسی گواہی کہ ہم اس گواہی کے

نَتَّقِيْ بِهَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النِّيْرَانِ

وسیلہ سے انشاء اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے بچ جائیں گے اور اس کے

وَنَدْخُلُ بِهَا مَعَ الرَّعِيْلِ الْاَوَّلِ

وسیلہ سے پہلے گروہ کے ساتھ جنت کے گھر میں داخل ہو جائیں گے

دَارَ الْجِنَانِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

پوجا کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے

اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ

سب تعریف ہے بعد از حمد و صلوٰۃ، پس اے مومنو! اللہ ہم پر اور تم پر رحم کرے

اللّٰہُ اِعْلَمُوْا اَنَّ یَوْمَکُمْ هٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ یَوْمٌ

جان لو کہ تمہارا یہ دن، عظیم دن ہے ایسا دن کہ

یَتَجَلّٰی فِیْهِ رَبُّکُمْ بِاسْمِهِ الْکَرِیْمِ وَیَغْفِرُ فِیْهِ

ظاہر ہوتا ہے اس میں تمہارا رب، اپنے کریم نام کے ساتھ اور بخش دیتا ہے

لِلصَّآئِمِیْنَ اَلَا وَلِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ

اس میں روزہ داروں کو، سن لو کہ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی

عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ

افطار کے وقت اور ایک خوشی رحمٰن کی ملاقات کے وقت، خبردار! اور بیشک

اَلَا وَاِنَّ لِوَجْهِهِ الْکَرِیْمِ الْمَلِكِ الدَّیَّانِ

وہ ذات کریم، حاکم ہے غلبے والا

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلَا وَاِنَّ نَبِیَّکُمْ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے سن لو! کہ تمہارے نبی

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تحقیق واجب کیا تم پر

عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ مَنْ يَّمْلِكُ

اسی دن میں، ہر اس شخص پر جو نصاب کا مالک ہو

النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ

جو اس کی حاجت اصلیہ سے بچا ہوا ہو، اپنی طرف سے (واجب ہے)

عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ الذُّرِّيَّةِ صَاعًا

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ایک صاع کھجور، یا

مِنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ

جو یا آدھا صاع گندم کا خشک انگور (سوگی یا منقی) بیشک روزے

اَوْ زَبِيْبٍ اِنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ السَّمَآءِ

لٹکے رہتے ہیں آسمان اور زمین کے درمیان،

وَالْاَرْضِ حَتّٰى تُؤَدّٰى هٰذِهِ الصَّدَقَةُ

یہاں تک کہ ادا کر دیا جائے یہ صدقہ

فَاَدُّوْهَا طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

پس اسے ادا کرو خوشی کے ساتھ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَمَنْ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان اور رحمت والا ہے پس

یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ

جو ذرہ برابر نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا

مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ

وہ اسے دیکھ لے گا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ط

برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور نفع دے

وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ط

ہمیں اور تمہیں آیات کے صدقے اور قرآن حکیم کے صدقے

اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ کَرِیْمٌ جَوَّادٌ بَرٌّ رَءُ وْفٌ

بیشک وہ بلند ہے شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے، بڑا فیاض ہے، نیک ہے

رَّحِیْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

بڑا مہربان ہے ہر وقت رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہتا ہوں حالانکہ میں بخشش

لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مانگتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومن مردوں کیلئے اور تمام مومن

إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

عورتوں کے لئے بیشک وہ بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خطبۂ ثانیہ

برائے عید الفطر و عید الاضحیٰ

خطبہ ثانیہ کے شروع کرنے سے پہلے سات بار اور ختم پر چودہ بار امام منبر پر کھڑے کھڑے اَللّٰهُ اَكْبَرُ آہستہ کہے کہ یہی سنت ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ہم

وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ

اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر

عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفس کی شرارتوں سے اور اپنے

سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللہُ فَلَا

برے اعمال سے، جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی

مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ

گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ گمراہ کرے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس

صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

کے رسول ہیں درود بھیجے اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بہتر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ

وَّاٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ

کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر تیری رحمت کے وسیلے سے، اے سب پر رحم کرنے والوں

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ خُصُوْصًا عَلٰی

سے زیادہ رحم کرنے والے بالخصوص صحابہ میں سب سے اول

اَوَّلِ الصَّحَابَۃِ وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ

اور ان میں سب سے افضل (درحقیقت (حضرت)

اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَخْزَنِ الصِّدْقِ

اور صحابہ میں سب سے زیادہ عدل کرنے والے پر، جو سچائی اور درستگی کے

وَالصَّوَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

مخزن ہیں، امیر المومنین (حضرت) عمر بن خطاب

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ

رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور قرآن کے جمع کرنے والے

کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ حَبِیْبِ الرَّحْمٰنِ

حیاء اور ایمان میں کامل، رحمٰن کے حبیب

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(حضرت) عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر

وَعَلٰی مَظْھَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰہِ

اور عجائب و غرائب کی جائے ظہور اللہ تعالیٰ

الْغَالِبِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ

کے غالب شیر امیر المومنین (حضرت) علی بن ابی

طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَ عَلٰی

طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اور آپ کے

عَمَّیْہِ الشَّرِیْفَیْنِ الْمُطَھَّرَیْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ

دو سردار چچاؤں پر جو پاک ہیں میلوں سے، حضرت

الحمزۃ والعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حمزہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما،

وعلی سیدۃ النساء فاطمۃ الزھراء رضی

اور عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ

اللہ تعالیٰ عنہا وعلی الامامین الھما

تعالیٰ عنہا پر اور دونوں عالی ہمت نیر دل

مین السعیدین الشھیدین ابی محمد

شہنشاہوں سعادت مندوں شہیدوں پر یعنی ابو محمد

الحسن وابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ

حسن اور ابو عبد اللہ حسین رضی اللہ

تعالیٰ عنہما اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا

تعالیٰ عنہما پر، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ

اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ساری تعریف

اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوھم

ہے میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو

من بعدی غرضا فمن احبھم فبحبی

میرے بعد انہیں تنقید کا نشانہ نہ بنا لینا، پس جس نے ان سے محبت کی

أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ

اس نے میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو اس نے میرے

وَخَيْرُ أُمَّتِي قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا سب سے بہتر امت میرے زمانے کی ہے پھر جو اس سے متصل

ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں پھر جو ان سے متصل ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف

الْحَمْدُ عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اللہ ہی کے لئے ہے اے اللہ کے بندو بیشک اللہ حکم دیتا ہے انصاف کا

وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى

اور احسان کا، اور قرابتی لوگوں کو دینے کا، اور روکتا

عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ

ہے بے حیائی اور برے کاموں سے اور بغاوت سے تمہیں نصیحت کرتا

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اور اللہ کو یاد کرو وہ تمہیں یاد کرے گا

وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

اور اس سے دعا مانگو وہ قبول کرے گا اور اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ

ذکر بلند ہے اور بہتر ہے اور معزز ہے اور بڑا ہے اور مکمل ہے

وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا

اور اہم ہے اور سب سے عظیم ہے اور سب سے بڑا ہے اور جو تم کرتے ہو

تَصْنَعُوْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اُسے جانتا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی عبادت

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

خُطْبَۂ اُوْلٰی عِيْدُ الْاَضْحٰی

عید الاضحیٰ کا پہلا خطبہ

خطبہ اولیٰ شروع کرنے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار (مستحب) آہستہ آہستہ اللہ اکبر کہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَزَّلَ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کیلئے ہر تعریف ہے ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے، جس نے

الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

اپنے بندے پر فرقان (قرآن حکیم) نازل فرمایا تاکہ سارے جہانوں کو ڈر سنانے

نَذِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِن

والا ہو اور صلوٰۃ وسلام ہو محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

اَلْمُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہِ الْمُجْتَبٰی وَاَصْحَابِہٖ

اور آپ کی چنی ہوئی (پسندیدہ) آل پر، اور آپ کے صاحب کرم صحابہ

الْکُرَمَاءِ وَسَلِّمْ عَلَیْنَا وَعَلَیْہِمْ تَسْلِیْمًا

اور سلام بھیج ہم پر اور ان پر بہت زیادہ سلام

کَثِیْرًا وَاَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا

یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بےشک ہمارے

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ

آقا محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّہَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے مومنو!

رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِعْلَمُوْا اَنَّ

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم کرے اور تم پر رحم کرے جان لو کہ تمہارا یہ

یَوْمَکُمْ ھٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ قَالَ النَّبِیُّ

دن بہت بڑا دن ہے۔ نبی کریم

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور کوئی

اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهِنَّ اَحَبُّ اِلَى

دن ایسا نہیں ہے کہ نیک عمل ان دنوں میں زیادہ پسندیدہ

اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ الْعَشْرِ وَ

ہو۔ اللہ تعالیٰ کو ان دس دنوں سے اور فرمایا نہیں

قَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَوْمَ

کرتا ابن آدم کوئی کام قربانی کے دن جو

النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ

زیادہ پسند ہو۔ اللہ تعالیٰ کو خون بہانے سے، اور

وَاِنَّهٗ لَيَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا

وہ جانور آئے گا، قیامت کے دن اپنے سینگوں کے ساتھ اور اپنے بالوں کے ساتھ

وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اور اپنے کھروں کے ساتھ اور بیشک خون پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی جگہ

بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا

پر اس سے پہلے کہ زمین پر پڑے پس ان (قربانیوں کو) خوشی سے کرو،

نَفْسًا ؕ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا

علیہ وسلم نے فرمایا اپنی قربانیوں کو خوبصورت بناؤ. بیشک وہ

عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گی میں اللہ کی پناہ

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

مانگتا ہوں شیطان مردود سے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت

الرَّحِيْمِ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

مہربان رحمت والا اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا ہے

فِى الْكَلَامِ الْمَجِيْدِ وَالْفُرْقَانِ الْحَمِيْدِ

کلام مجید اور فرقان حمید میں،

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِيْمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ

اور یاد کرو جب بلند کر رہے تھے حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل

وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

(علیہما السلام) بیت اللہ کی دیواروں کو (اور یہ کہہ رہے تھے) اے ہمارے رب ہماری طرف

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ

سے قبول فرما. بیشک تو ہی ہر وقت سننے والا جاننے والا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

علاوہ کوئی معبود حقیقی نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور ہر تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَقَدْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الْکَلَامِ الْمَجِیْدِ

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بزرگ کلام (قرآن مجید)

وَالْفُرْقَانِ الْحَمِیْدِ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اور فرقان حمید میں، جو ذرہ برابر نیکی کرے گا وہ

ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اسے دیکھ لے گا، اور جو ذرہ برابر برائی کرے گا، وہ

ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ بَارَكَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ فِی

اسے دیکھ لے گا، برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے

الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ

لئے قرآن عظیم میں، اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات اور

وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِكٌ کَرِیْمٌ

ذکر حکیم کے صدقے۔ بیشک اللہ تعالیٰ شہنشاہ ہے صاحب کرم ہے بڑا فیاض ہے

جَوَّادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَقُوْلُ قَوْلِیْ ھٰذَا

نیکوکار، بہت مہربان رحم کرنے والا ہے میں یہ بات کہہ رہا ہوں۔ اس حال میں

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

کہ میں بخشش طلب کرتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے اور تمام مومنوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ

اور مومنات کے لئے بیشک وہی بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اللہ سب

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط اَللّٰهُ

بڑا ہے اللہ سب بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور اللہ سب بڑا ہے اور اللہ

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

سب بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے

اَلْخُطْبَةُ لِكُسُوْفِ الشَّمْسِ

سورج جب بے نور ہو جائے تو اس وقت "نمازِ کسوف" پڑھنے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جاتا ہے۔

نماز کسوف پڑھنے کا طریقہ

جب سورج بے نور ہو جائے تو امام جمعہ جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں لوگوں کو دو رکعت نفل پڑھائے یعنی دوسرے نوافل کی طرح اور قرأت دونوں رکعتوں میں لمبی پڑھنی چاہیئے۔ اور سیدنا امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک آہستہ پڑھنی چاہیئے کیونکہ یہ دن کی نماز ہے اور دن کی نماز میں اصل قرأت آہستہ ہے۔ دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اتنی لمبی دعا مانگی جائے کہ سورج روشن ہو جائے۔ (ہدایہ جلد اول صفحہ نمبر ۱۷۵، ۱۷۶)

سورج کے روشن ہونے کے بعد یہ خطبہ پڑھا جائے۔ (شامی جلد اول ص ۵۹۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَوَّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مخلوقات کو بنایا اور

اَظْهَرَ اٰيَاتِهٖ لِلنُّفُوْسِ فَخَوَّفَهَا اَضَآءَ

اپنی نشانیاں ظاہر کیں، نفوس کے لئے پس ان (نفوس) کو ڈرایا

الشَّمْسَ بِيَدِ قُدْرَتِهٖ فَكَسَفَهَا جَعَلَ

سورج کو اپنے دست قدرت سے روشن کیا، پھر گہن لگا دیا اُسے، بنا دیا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَيْنِ لِاُولِي الْاَبْصَارِ

سورج اور چاند کو دو نشانیاں نظر والوں کے لئے، نہ سورج کے لیے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

مناسب ہے کہ وہ چاند کو پا سکے، اور نہ چاند سورج

الْقَمَرُ يُدْرِكُ الشَّمْسَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

کو پا سکتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَيُّهَا

کہ ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَظْهَرَ لَكُمُ الْعِبَرَ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے ظاہر کیں تمہارے لئے عبرتیں تاکہ تم

لِتَعْتَبِرُوْا وَتَفَكَّرُوْا فِيْ آيَاتِ اللّٰهِ وَانْظُرُوْا

عبرت حاصل کر سکو اور اللہ کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور سورج کی

اِلَى الشَّمْسِ عَلٰى عَظِيْمِ جِرْمِهَا وَتَصَرُّفِهَا

طرف دیکھو جو اپنے جسم میں بہت بڑا ہے اور اس کے تصرف کو دیکھو

فِی الْعَالَمِ بِمَا شَاءَ اللّٰہُ مِنْ حُکْمِهَا کَیْفَ

دنیا میں جس طرح اللہ نے چاہا ، اس کے متعلق حکم دیا کیسے ختم کر دیئے

سَلَبَهَا اَسْبَابَ اَنْوَارِهَا وَهٰذَا اَلَمْ تَعْصِهٖ

اس نے روشنی کے اسباب حالانکہ اس نے طلوع

فِی الطُّلُوْعِ وَالْغُرُوْبِ وَلَا خَالَطَتْ طَاعَتَهَا

و غروب میں اس کی نافرمانی نہیں کی اور اپنی اطاعت کو نہ ملایا

بِظُلُوْمِ الْکُذُوْبِ فَکَیْفَ بِکُمْ وَقَدْ اَصْرَرْتُمْ

بڑے جھوٹ کے گناہ سے تو تمہارا کیا حال ہوگا حالانکہ تم نے

عَلَی الْعِصْیَانِ وَتَظَاهَرْتُمْ بِمُخَالَفَةِ

نافرمانی پر اصرار کیا اور تم جمع ہوئے حالانکہ بادشاہ کی مخالفت

الْمَلِكِ الدَّیَّانِ اَمَا تَخَافُوْنَ اَنْ یَّسْلُبَ

کرنے کو کیا تم نہیں ڈرتے اس سے کہ وہ چھین لے تم سے اپنی

عَنْکُمْ اَثْوَابَ نِعَمِهٖ وَیُنَزِّلَ عَلَیْکُمْ حَوَادِثَ

نعمتوں کے لباس اور نازل کر دے تم پر اپنے عذاب کے حادثات

نِقَمِهٖ فَلَا تَغْتَرُّوْا بِکَثْرَةِ الْاِمْهَالِ وَلَا

پس کوتاہی نہ کرو مہلت ملنے کی کثرت کی وجہ سے اور مہلت

تَقْصُدُوْا بِذُنُوْبِکُمْ اِلٰی جَانِبِ

کی وجہ سے گناہوں کا قصد نہ کرو ، ہرگز

الْإِمْهَالِ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ كَلَّا

نہیں تم عنقریب جان لوگے پھر ہرگز نہیں، تم عنقریب جان لو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

گے اور جان لیں گے عنقریب ظالم کہ وہ کدھر اوندھے

أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ فَاعْتَبِرُوْا يَا

منہ پلٹائے جاتے ہیں، نصیحت حاصل کرو اے

عِبَادَ اللهِ فَقَدْ جَاءَتِ السَّاعَةُ وَقَرُبَ

اللہ کے بندو! پس وہ گھڑی آگئی ہے اور اس کا وقت قریب

وَقْتُهَا فَانْظُرُوْا إِلَى الشَّمْسِ وَاعْلَمُوْا

آگیا ہے تو دیکھو سورج کی طرف اور جان لو کہ بے شک سورج

أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ

اور چاند نہ تو کسی کے مرنے کی وجہ سے گہناتے ہیں اور

أَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ وَلٰكِنْ جَعَلَهُمَا اللهُ

نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے لیکن بنا دیا ہے اللہ نے ان دونوں

آيَتَيْنِ مِنْ آيَاتِهٖ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ

کو اپنی نشانیوں میں سے، دو نشانیاں، پس جب تم یہ دیکھو تو

فَافْزَعُوْا إِلَى الصَّلٰوةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

تم پناہ لو نماز کی طرف اور بخشش طلب کرنے کی طرف

فَتُوبُوا اِلَى اللّٰهِ مَادَامَ بَابُ التَّوْبَةِ

پس اللہ سے توبہ کرتے رہو، جب تک توبہ کا دروازہ کھلا

مَفْتُوحًا وَافْسَحُوا فِی الْعَمَلِ الصَّالِحِ

ہے اور بہت زیادہ نیک کاموں میں حصہ لو،

قَبْلَ اَنْ لَّا تَجِدُوا فُتُوحًا وَالسَّمٰوٰتُ

اس سے پہلے کہ نہ پاؤ اسے کھلا ہوا، اور آسمان اس کی

مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى

قدرت سے لپیٹ دیئے جائیں گے اور فرما دیجئے عمل کرو

اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنِيْبُوا

پس دیکھ لے گا تمہارے عمل کو اللہ اور اس کا رسول اور مومن لوگ اور جھک جاؤ

اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اپنے رب کی طرف اور اس کی اطاعت کر لو، اس سے پہلے کہ تم پر اچانک

الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ وَاسْتَغْفِرُوا

عذاب آجائے اور تم بے خبر رہ جاؤ اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو

مِنْ ذُنُوْبِكُمْ فَاِنَّ الذُّنُوْبَ يَذْهَبُ

کیونکہ گناہ استغفار کے ذریعے ختم ہو جاتے ہیں اور

بِالْاِسْتِغْفَارِ وَاَنْدَمُوا عَلٰى مَا فَرَّطْتُمْ فِی

شرمندہ ہو جاؤ اس پر جو تم نے زیادتیاں کیں

جَنْبِ اللّٰہِ فَاِنَّ النَّدَمَ کَفَّارَۃُ الْاَوْزَارِ

اللہ کی جناب میں۔ بیشک شرمندگی (ندامت) گناہوں کا کفارہ ہے۔

جَعَلَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ مِمَّنْ تَجَلَّتْ لَہُ الْعِبْرَۃُ

بنائے اللہ ہمیں اور تمہیں ان میں سے جن کے لئے سامان عبرت ظاہر

فَتَیَقَّظَ وَنَظَرَ فِیْ آیَاتِ اللّٰہِ الْمُعَظَّمَۃِ فَتَحَصَّنَ

ہوتے اور وہ بیدار ہوگیا اور اللہ کی بڑی بڑی نشانیوں کو دیکھ کر

مِنَ النَّارِ اِنَّ اَحْسَنَ کَلَامٍ وَعَظَتْ بِہِ الْقُلُوْبُ

آگ سے محفوظ ہوگیا، بیشک بہترین کلام وہ ہے جس کے ذریعے دل نصیحت

کَلَامُ مَنْ یَّعْلَمُ حَقَّ الْمَرْءِ مِنْ بَاطِنِہٖ وَھُوَ

حاصل کریں، اس کا کلام، جو اپنے باطن سے بندے کا حق جانتا ہے اور وہ

عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ

تمام چھپی ہوئی چیزوں کو خوب جاننے والا ہے اے ہمارے اللہ! اسلام اور

وَالْمُسْلِمِیْنَ سَاَصْرِفُ عَنْ آیَاتِیَ الَّذِیْنَ

مسلمانوں کی مدد فرما میں اپنی نشانیوں کے ذریعے سے گمراہ کرتا ہوں،

یَتَکَبَّرُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ

ان لوگوں کو جو بغیر جواز کے زمین میں اکڑتے پھرتے ہیں۔

اَلْخُطْبَةُ لِخُسُوْفِ الْقَمَرِ

جب چاند گرہن ہو جائے تو نفل پڑھ کر یہ خطبہ پڑھے۔

نماز خسوف پڑھنے کا طریقہ

جب چاند گرہن ہو جائے تو دو رکعت نفل نماز خسوف پڑھی جائے جماعت اس میں سنت نہیں ہے۔ اگر جماعت کرائی جائے، تو امام جمعہ جماعت کرائے اور جہرًا پڑھے، کیونکہ رات کی نماز میں امام جہرًا قرأت پڑھتا ہے نماز پڑھنے کے بعد امام یہ خطبہ پڑھے (شامی جلد اول ص۵۹۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَكِيْمِ عَلٰى عِبَادِهٖ فَمَا

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو اپنے بندوں پر حکیم (دانا) ہے پس وہ کتنا بردبار ہے

اَحْلَمَهٗ وَمَا اَصْبَرَهٗ فَمَا اَكْرَمَهٗ وَمَا اَلْطَفَهٗ

اور کتنا صبر والا ہے، تو کتنا صاحب کرم اور خیر خواہ ہے عارفین

اَلْمُنْعِمِ بِجُوْدِهِ الْعَمِيْمِ عَلَى الْعَارِفِيْنَ

پر اپنے عام جود و سخا سے انعام کرنے والا ہے مدد کرنے

اَلْمُسْعِدُ لِمَنْ قَامَ لِحَقِّهٖ وَعَرَفَهٗ

والا ہے اس کی جو اس کے حق کے لئے کھڑا ہو جائے اور

مُكَمِّلُ الْقَمَرِ بِالنُّوْرِ وَلَوْ شَآءَ خَسَفَهٗ

اسے: پہچان لے چاند کو نور سے مکمل کرنے والا اور اگر چاہے تو اسے گہنا دے

وَمُصَرِّفُ الْعِبَرِ مِنَ الدُّهُوْرِ لِيَعْتَبِرَ

اور عبرتوں کو زمانوں سے ادل بدل کرنے والا تاکہ پہچان والے

أَهْلُ الْمَعْرِفَةِ الَّذِىْ جَعَلَ الشَّمْسَ

نصیحت حاصل کریں ، جس نے سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ اٰيَتَيْنِ مِنْ اٰيَاتِهٖ لَا يَنْخَسِفَانِ

اپنی نشانیوں میں سے دو نشانیاں بنایا یہ دونوں کسی کی موت

لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَيَاتِهٖ اَحْمَدُهٗ

اور حیات کی وجہ سے نہیں گہناتے ۔ میں حمد کرتا ہوں اللہ کی

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وہ پاک ہے اور بلند ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔ اے ہمارے اللہ اس نبی کریم پر

هٰذَا النَّبِىِّ الْكَرِيْمِ اَيُّهَا النَّاسُ يَمُرُّ بِكُمُ

درود و سلام بھیج ۔ اے لوگو تمہارے پاس سے گزر جاتے ہیں سامان

الْعِبَرُ وَالْاٰيَاتُ الْمُزْعِجَةُ الْمُخَوِّفَةُ

عبرت اور بیقرار کرنے والی اور ڈرانے والی نشانیاں

وَقُلُوْبُكُمْ وَاَبْدَانُكُمْ فِى الْغَفَلَاتِ

اور تمہارے دل اور تمہارے بدن ، غفلتوں اور شہوتوں کی حالت میں

وَالشَّهَوَاتِ وَ كَمَا تُخَافُوْنَ بِخُسُوْفٍ وَ

ہوتے ہیں اور کتنا زیادہ ڈرائے جاتے ہو تم چاند گرہن اور سورج گرہن اور

كُسُوْفٍ وَ بَلَاءٍ بِصُنُوْفٍ وَ اَنْتُمْ تَتَقَلَّبُوْنَ

قسم قسم کی آزمائشوں سے حالانکہ تم کروٹیں بدلتے رہتے ہو

عَلٰى فُرُشٍ لِلسَّفَهِ فَوَاللّٰهِ لَوْلَا حِلْمُهٗ

بستروں پر اپنی حالت کی وجہ سے۔ خدا کی قسم اگر اس کی ہمارے

بِنَا لَاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ بِنَا مُنْخَسِفَةً فَيَا

لئے بردباری نہ ہوتی تو زمین ہمیں دھنسا دیتی پس اے

عَبْدَ اللّٰهِ مَنْ سَمِعَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَتَّعِظْ

اللہ کے وہ بندے جس نے قرآن سنا۔ اور نصیحت حاصل

بِهٖ فَقَدْ ظَلَمَهٗ وَمَا اَنْصَفَهٗ فَاعْتَبِرُوْا

نہ کی اس سے پس اس نے جفا کی اور انصاف نہ کیا، پس اس سے عبرت حاصل

يَا عِبَادَ اللّٰهِ بِمَا تَرَوْنَهٗ مِنَ الْاٰيَاتِ

کرو اے اللہ کے بندو بوجہ ڈرانے والی نشانیوں کے اور

الْمُخَوِّفَةِ وَانْظُرُوْا اِلَى الْقَمَرِ كَيْفَ

دیکھو چاند کی طرف کہ کہ جبار (اللہ تعالیٰ) اس پر کیسے

قَهَرَهُ الْجَبَّارُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَطَمَسَ

غالب ہوگیا، جو برکت والا اور بلند ہے اور دوزی پیدا کردی

بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النُّوْرِ وَاَظْلَمَ اِشْرَاقَهٗ

اس کے اور اس کی روشنی کے درمیان اور بے نور کر دیا اس کی

فَلْیَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ وَلْیَحْذَرْ اَنْ یَّخْسِفَ

چمک کو، پس عبرت پکڑے عقلمند اور اس سے ڈرے کہ کہیں اس کے نور کو

اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَلْیَخَفْ کُلٌّ مِّنْکُمْ سَطْوَةَ

ختم نہ کر دے (نابینا نہ کر دے) اور ڈرنا چاہیے تم میں سے ہر کسی کو

الْقَمَرِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی

چاند کی پکڑ سے بیشک اللہ تعالیٰ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا، جب تک وہ

یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ

خود اپنی حالت نہ بدل دیں اے ہمارے اللہ! بیشک ہم تجھ سے سوال

یَا کَاشِفَ الْغُمُوْمِ الْمُسْتَکْشِفَةِ اَنْ تَغْفِرَ

کرتے ہیں اے گھنے غموں کے کھول لینے والے کہ ہمارے گناہوں کو بخش دے

ذُنُوْبَنَا مَا اَیَّدَ الْاِسْلَامَ وَشَرَّفَهٗ رُوِیَ

جبتک اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید کرتا رہے اور اسلام کو شرافت بخشتا رہے

اَنَّهٗ لَمَّا مَاتَ سَیِّدُنَا اِبْرَاهِیْمُ ابْنُ

روایت کیا گیا ہے کہ جب سیدنا ابراہیم (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ

نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بیٹے کی وفات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم

الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

منبر پر چڑھے تو اللہ کی حمد بیان کی اور اس کی ثنا کی، پھر فرمایا

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰيَتَانِ

اے لوگو! بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو

مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ

نشانیاں ہیں ∴ دونوں کسی کی موت یا حیات کی وجہ سے

وَلَا لِحَيَاتِهٖ فَاِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْعُوا

نہیں گہناتے پس جب تم ان میں سے کچھ دیکھو تو خدا تعالیٰ سے دعا کرو

اللّٰهَ وَكَبِّرُوْا وَصَلُّوْا وَتَصَدَّقُوْا ثُمَّ قَالَ

تکبیر کہو اور صدقہ کرو پھر فرمایا اے محمد

يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَغْيَرَ

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی امت خدا کی قسم اللہ سے زیادہ غیرت مند

مِنَ اللّٰهِ اَنْ يَّزْنِىَ عَبْدُهٗ اَوْ تَزْنِىَ أَمَتُهٗ

کوئی نہیں کہ زنا کرے اس کا بندہ یا زنا کرے اس کی بندی

بَارَكَ اللّٰهُ لِىْ وَلَكُمْ فِى الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط

اللہ برکت دے مجھے اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَنَفَعَنِىْ وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

اور نفع دے مجھے اور تمہیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعے

اُوْصِیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَاَسْتَغْفِرُ

اے اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں اور اللہ عظیم

اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لِیْ وَلَکُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ

سے مغفرت طلب کرتا ہوں، اپنے لئے اور تمہارے لئے اور سب مسلم مردوں اور

وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

عورتوں کے لیے اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوْا فَیَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ وَیَا

پس بخشش مانگو پس اے بخشش مانگنے والوں کو کامیابی دینے والے

نَجَاۃَ التَّائِبِیْنَ اِنَّہٗ ھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

اور اے توبہ کرنے والوں کے نجات دہندہ. بیشک وہی بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے

خطبۂ نکاح اور طریقۂ نکاح

نکاح میں ایجاب و قبول یہ دو بنیادی رکن ہیں اور مسلمانوں کے نکاح کے لئے دو گواہوں کا ہونا شرط ہے. نکاح خواں عورت کی طرف سے وکیل ہوتا ہے، اس لئے جب دو گواہ عورت سے اجازت لینے جائیں، اس وقت نکاح خواں بھی ساتھ جائے گا یا گواہ عورت کو بتائیں کہ فلاں نکاح خواں نے تیرا نکاح پڑھنا ہے فلاں مرد کے ساتھ، کیا اجازت ہے ؛ اگر عورت اجازت دے دے تو پھر نکاح خواں مرد سے پوچھے گا کہ فلانہ بنت فلاں کا نکاح میں نے بحیثیت وکیل ہونے کے. بدلے اتنے حق مہر کے رُو برو گواہوں کے کر دیا. مرد کہے گا میں نے ساتھ حکم شریعت کے قبول کیا، تو نکاح ہو جائے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد طلب کرتے ہیں اور

وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ

اسی سے بخشش مانگتے ہیں اور ہم پناہ طلب کرتے ہیں اللہ کی اپنے نفس کی شرارتوں

سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا

سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے جسے اللہ ہدایت دے پس اسے گمراہ

مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَ

کرنے والا کوئی نہیں، اور جس کو وہ گمراہ کرے، اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

ہیں اے ایمان والو اللہ سے اس طرح ڈرو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ

اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اے لوگو! اپنے اس

اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے

وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا

اور اس سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد

كَثِيرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ

اور عورتیں پھیلا دیئے اور ڈرو اس اللہ سے جس کے نام پر مانگتے ہو

بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ط

اور رشتوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے

فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

تو نکاح کر سکتے ہو، ان عورتوں سے جو تمہیں اچھی لگیں

مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِ

دو دو اور تین تین اور چار چار سے، پس اگر ڈرو کہ انصاف

لُوا فَوَاحِدَةً قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

نہ کر سکو گے تو صرف ایک سے فرمایا ، نبی (اکرم) صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِي فَمَنْ

علیہ وسلم نے نکاح میری سنت سے ہے جس نے میری سنت

رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي ط يَا اَيُّهَا

سے منہ پھیرا تو وہ میرا نہیں اے ایمان والو

الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلًا

اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور درست بات کیا کرو

سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ تعالیٰ) تمہارے اعمال درست کر دے گا، اور تمہارے گناہوں

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کو بخش دے گا اور جس نے اللہ (تعالیٰ) اور اس کے رسول کی اطاعت

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ؕ

کی، تو اس نے بہت بڑی فلاح پائی (ترمذی۔ ابوداؤد)

دُعائے عقیقہ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ (اس جگہ بچے کا نام لے)

اے ہمارے اللہ یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا

اس کا خون اس بچے کے خون کا فدیہ ہے اس کا گوشت اس کے گوشت کا بدلہ

بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا

ہے اور اس کی ہڈی اس کی ہڈی کے بدلے اور اس کا چمڑا اس کے چمڑے کے بدلے

بِشَعْرِهٖ   اگر لڑکی ہے تو یہ کہے۔

ہے اور اس کے بال اس بچے کے بالوں کا فدیہ ہے

بِدَمِهَا بِلَحْمِهَا ؕ

یعنی، اس لڑکی کے خون کا، اس کے گوشت کا

بِعَظْمِهَا بِجِلْدِهَا بِشَعْرِهَا ۚ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

اس کی ہڈی کا، اس کی جلد کا، اس کے بال، اس بچی کے بالوں کا فدیہ ہے

وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنی ذات کو اس ذات کی طرف جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ۚ اِنَّ صَلَاتِیْ

فرمایا، اسی کا ہو کر، اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز

وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ

اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۚ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ

دیا گیا ہے اور میں پہلا مسلمان ہوں، اے اللہ تیری طرف

مِنْکَ وَلَکَ پھر بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ۚ

سے اور تیرے لئے ہے اللہ (تعالیٰ) کے نام سے، اللہ سب سے بڑا ہے

خُطْبَةُ الْاِسْتِسْقَاءِ

مسائلِ فقہ: دو رکعت نماز بہ نیت استسقاء با جماعت جہر کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے، میدان یا عیدگاہ میں نماز قائم کرنا بہتر ہے پرانے اور پیوند لگے

ہوئے کپڑے پہن کر یا برہنہ اور سر برہنہ جانا چاہیے۔ نماز کے بعد خطبہ پڑھنا چاہیئے۔ دورانِ خطبہ چادر پلٹ دینا چاہیے۔ چادر پلٹنے کا طریقہ ہے کہ اگر چادر مربع ہو جیسے رومال ہوتا ہے تو اوپر والا حصّہ نیچے کر دیا جائے اور نیچے والا اوپر کر دیا جائے اور دایاں طرف کو بایاں طرف کر دیا جائے اور بایاں طرف کو دایاں طرف کر دیا جائے۔

(حاشیہ ہدایہ ص۱۷۶) چادر کو پلٹنا سُنّت ہے تفاءل کے لئے کہ فال پکڑی جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قحط سالی کو خوشحالی میں تبدیل کر دے گا۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے صرف امام اپنی چادر کو پلٹے۔

(ہدایہ جلد اوّل ص۱۷۶) دعا کے لئے ہاتھ خوب بلند کئے جائیں اور ہاتھ کی پشت آسمان کی طرف، ہتھیلی زمین کی طرف کی جائے۔

(مجموعہ وظائف، مرتبہ علّامہ رضاء المصطفےٰ اعظمی) جب بارش نہ ہوتی ہو تو نماز استسقاء خطیب جمعہ پڑھا کر یہ خطبہ شروع کرے۔ خطبہ شروع کرنے سے پہلے نو دفعہ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔

خُطْبَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ بہت مہربان اور رحم کرنے والا

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَفْعَلُ

مالک جزا کے دن کا، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جو چاہے کرے

مَا یَشَآءُ وَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اور جو چاہے حکم دے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں جس سے امید کی جائے

يَكْشِفُ كُلَّ كَرْبٍ شَدِيدٍ سُبْحَانَ مُجِيبُ
ہر سخت تکلیف کو دُور کرتا ہے پاک ہے، دعاؤں کو قبول کرنے

الدَّعَوَاتِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِالظَّاهِرِ
والا ہے پاک ہے جاننے والا ظاہر کو اور پوشیدہ معاملات کو

وَالْخَفِيَّاتِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ بِأَرْزَاقِ
پاک ہے انتظام کرنے والا ہے تمام مخلوقات کے رزق

جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْبَوَادِي وَالْبِحَارِ
کا بنجر زمین میں اور سمندروں اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ وَالْمَسَاكِنِ وَالْفَلَوَاتِ
میں اور سکونت والی جگہوں اور وسیع بیابانوں میں،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے سب تعریف ہے۔ تمام تعریفیں

اَلْكَرِيمِ الْوَهَّابِ الرَّحِيمِ الْهَادِي
اللہ کیلئے ہیں جو صاحب کرم ہے جو بہت دینے والا رحم کرنے والا ہے صحیح راستے

إِلَى الصَّوَابِ مُزِيلِ الشَّدَائِدِ وَكَاشِفِ
کی طرف ہدایت دینے والا [illegible] دور کرنے والا اور کھولنے والا ہے۔

اَلْعَمِّ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

عم کو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

اور آپ کے رسول ہیں اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے اور اپنے

وَرَسُوْلِكَ وَخَلِيْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

رسول اور اپنے خلیل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر، اور آپ کے بہت نیکوکار

اَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْاَنْجَابِ خَيْرِ اٰلٍ وَّاَفْضَلِ

صحابہ پر جو بہت شریف ہیں، بہترین آل والے اور صاحب فضیلت صحابہ والے

اَصْحَابٍ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ

پر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد پس اے لوگو! اللہ (تعالیٰ) سے ڈرو اور

وَتُوْبُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَاَخْلِصُوْا لَهُ

اس کی طرف (رجوع) توبہ کرو اور اسی سے بخشش مانگو اور اس کی خاطر خلوص کے ساتھ

الْعِبَادَةَ وَوَحِّدُوْهُ لِتَفُوْزُوْا مِنْهُ بِخَيْرِي

عبادت کرو اور اسے ایک مانو تاکہ تم اس کی طرف سے کامیاب ہو جاؤ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاِنَّ رَبَّكُمْ تَبَارَكَ اللّٰهُ

دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی کے ساتھ اور بیشک تمہارے رب تبارک وتعالیٰ

وَتَعَالٰی اَمَرَکُمْ اَنْ تَدْعُوْہُ وَوَعَدَکُمْ

نے تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس سے دعا کرو اور تم سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہاری

اَنْ یَّسْتَجِیْبَ لَکُمْ فَقَالَ تَقَدَّسَ وَعَلَا

طرف سے قبول کرے گا پس فرمایا: پاک اور بلند ذات نے اور فرمایا تمہارے

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

رب نے مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا ، بیشک جو لوگ میری

اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

بندگی سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ہونے کی حالت میں

سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ط وَقَالَ

ضرور جہنم میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

فرمایا یا وہ کون ہے جو لاچار کی سنتا ہے۔ جب اسے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ وَقَالَ تَعَالٰی وَاسْتَغْفِرُوْا

پکارے اور دور کرتا ہے برائی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اپنے رب سے

رَبَّکُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْہِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِیْمٌ

معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب رحم کرنے والا

وَّدُوْدٌ ط فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّہٗ

محبت والا ہے تو [illegible] مانگو بیشک وہ

كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شراٹے کا مینہ بھیجے گا

مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ

اور مدد کرے گا تمہارے مالوں کے ساتھ اور بیٹوں کے

وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ

ساتھ اور تمہارے لئے باغ لگا دے گا اور تمہارے لئے نہریں

اَنْهٰرًا ۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

بنا دے گا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور گھاٹا پانے والوں میں

الْخٰسِرِيْنَ ۔ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

سے ہو جائیں گے اور جس کی خواہش میں کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ وہ

خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خطائیں بخش دے قیامت کے دن تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے

سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ رَبِّ اِنِّيْ

بلاشبہ میں اپنا حق تلف کرنے والوں میں سے تھا اے ہمارے رب میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۔ اِنَّهٗ

نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس بخش دے پس اس نے مجھے بخش دیا بیشک وہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے)

ت بخشنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ

اے ہمارے اللہ تو ہی اللہ ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے، اور

نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَلَا

ہم محتاج ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور ہمیں مایوس ہونے

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا وَاَغِثْنَا

والوں میں سے نہ کرنا، اے ہمارے اللہ ہمیں سیراب فرما اور

غَيْثًا وَّمُغِيْثًا وَحَيًّا رَبِيْعًا وَجَدًا طَبَقًا

مدد فرما، ہماری مددگاری فرما بارش اور بہار کی بارش سے اور عام بارش سے

غَدَقًا مُغْدِقًا مُوْنِقًا هَنِيْئًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا

اور بکثرت بارش سے پسندیدہ، خوش گو اور خوش منظر خوشگوار

غَبَقًا خَصْبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ سَائِلًا

شام کو پلائی جانے والی سرسبز و شاداب کرنے والی نباتات کو سرسبز کرنیوالی

مُسْهِلًا سَحًّا عَامًّا دَائِمًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ

بہنے والی آسانی پیدا کرنے والی، موسلا دھار بہت زیادہ ہمیشہ فائدہ دینے والی

عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادَ وَتُغِيْثُ

نقصان نہ دینے والی بہت جلد آنے والی دیر نہ لگانے والی جس کے ذریعے شہروں کو تو زندہ کرے

بِهِ الْعِبَادَ وَتَجْعَلُهُ بَلَاغًا لِّلْحَاضِرِ وَالْبَادِ

اور جس کے ذریعے تو بندوں کی مدد کرے اور تو اسے بنا دے پہنچنے والی شہری اور دیہاتی کے لئے

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِيْ اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا اَللّٰهُمَّ

اے ہمارے اللہ! نازل کر دے ہماری زمین میں اس کی زینت اے ہمارے اللہ

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا

ہم پر نازل فرما آسمان سے پاک پانی بس اس سے

فَاَحْيِ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّاَسْقِهِ مِمَّا

زندہ فرما مردہ شہروں کو اور پلا اسے جس سے

خَلَقْتَ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ط اَللّٰهُمَّ

تو نے جانوروں اور بہت سے انسانوں کو پیدا کیا اے ہمارے

اَسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ ط

اللہ ہمیں بارش سے سیراب فرما اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں سے نہ بنا

اَللّٰهُمَّ سُقْيَا رَحْمَةٍ لَا سُقْيَا عَذَابٍ، وَلَا

اے ہمارے اللہ رحمت کی سیرابی ہو عذاب کی سیرابی نہ ہو اور نہ ہی

هَدْمٍ وَّلَا بَلَاءٍ وَّلَا غَرَقٍ ط اَللّٰهُمَّ اَسْقِ

بربادی اور مصیبت اور غرق کی سیرابی اے ہمارے اللہ سیراب

عِبَادَكَ وَبِلَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ اَللّٰهُمَّ

فرما اپنے بندوں اور شہروں کو اور اپنے چوپاؤں کو اے ہمارے اللہ

اَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ وَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ

ہمارے لئے کھیتی اگا دے اور نازل کر دے ہم پر آسمان سے

بَرَكَاتِ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْجُوْعَ

برکتیں اے ہمارے اللہ! ہم سے بھوک رفع کر دے

وَاكْشِفْ عَنَّا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَكْشِفُهٗ

اور ہم سے وہ مصیبتیں دور کر دے جو تیرے علاوہ کوئی دور

غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ

نہ کر سکے اے ہمارے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج اپنے بندے

وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ

اور اپنے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ

اور مومن عورتوں اور مومن مردوں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آسمانوں اور زمین والوں پر اے ہمارے اللہ

اِنَّكَ اَمَرْتَنَا بِالدُّعَآءِ وَوَعَدْتَنَا الْاِجَابَةَ

تو نے ہمیں دعا کا حکم دیا، اور تو نے ہم سے قبولیت کا

وَقَدْ دَعَوْنَاكَ كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ

وعدہ کیا اور ہم نے تجھ سے دعا کی جیسا کہ تو نے ہمیں حکم دیا، پس ہماری دعا کو

لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ وَيَا

قبول کر جیسا کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اے دعا قبول کرنے والے اور اے

وَاسِعَ الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ ط

وسیع فضل و عطا والے۔

خُطْبَہ جُمُعَہ اُولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نازل فرمائی اپنے (محبوب) بندے پر کتاب

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور نہیں پیدا ہونے دی اس میں ذرہ بھر بھی (خامی) اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ

مگر اللہ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے آقا محمد

اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

خَيْرُ الْوَرٰی اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ

پوری مخلوق پر برتر۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد بیشک دنیا رنگین اور میٹھی ہے

وَحُلْوَةٌ وَاِنِّیْ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ

اور بیشک میں اس (طلب) میں تم سے پیچھے ہوں پس تم اُسے

كَيْفَ تَعْلَمُوْنَ ط فَاتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ

کیسا پاتے ہو؟ پس ڈرو اللہ سے جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور

لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ط سُبْحَانَ

نہ مرنا تم مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو پاک ہے آپ کا رب

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

جو عزت کا مالک ہے وہ جو کرتے ہیں (ناروا باتیں) اور سلامتی ہو سب

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

رسولوں پر اور سب تعریفیں اللہ کے لئے جو رب ہے جہانوں کا

خطبہ جمعہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اس کی مدد

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ

مانگتے اور اس سے معافی چاہتے اور اس پر ایمان لاتے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہیں

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

نہیں اور ہم گواہی د[illegible] وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

اور اس کے رسول ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے بھیجتے ہیں درود نبی مکرم پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

اے ایمان والو تم بھی درود بھیجو آپ پر اور (ادب سے) سلام عرض

تَسْلِيْمًا ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کیا کرو اے ہمارے پروردگار درود بھیج ہمارے آقا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ

پر اپنا سب سے فضیلت والا درود اتنی تعداد میں جتنا تیرے علم میں ہے

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور آپ کی آل اور آپ کے اصحاب اور آپ کی ازواج سب پر

خُصُوْصًا عَلٰٓى اَفْضَلِ النَّاسِ بَعْدَ

خاص طور پر اور پر افضل لوگوں سے جو بعد انبیاء

النَّبِيِّيْنَ اَبِيْ بَكْرِ ۣ الصِّدِّيْقِ وَعُمَرَ

کے ہیں (سیدنا) ابوبکر صدیق اور (سیدنا) عمر فاروق

الْفَارُوْقِ وَعُثْمَانَ ذِي النُّوْرَيْنِ وَعَلِيِّ

اور (سیدنا) عثمان ذوالنورین اور (سیدنا)

الْمُرْتَضٰى وَالْحَسَنَيْنِ وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

علی مرتضیٰ اور ہمارے سردار حسن اور حسین اور عورتوں کی سردار (سیدہ)

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمِيْنَ

فاطمۃ الزہراء اور ان کی عزت والے چچاؤں (سیدنا) حمزہ اور

الْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ وَعَلٰى كُلِّ مَنِ اخْتَارَهُ

اور (سیدنا) عباس (رضی اللہ عنہما) اور اوپر سبھی ان لوگوں کے

اللّٰهُ بِصُحْبَةِ نَبِيِّهٖ بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

جنہیں اللہ نے چن لیا ساتھ صحبت اپنے نبی سے ایمان کے ساتھ اور نہ

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ

پیدا کر ہمارے دلوں کے اندر بغض اہل ایمان کے لئے اے ہمارے پروردگار بیشک

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تو رؤف و رحیم ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔